

212

آیت نمبر 22 تا 29 میں ان واقعات کا تذکرہ جب عزیز مصر کی بیوی نے انہیں اپنی طرف مائل کرنا چاہا لیکن اللہ نے انہیں معصیت سے بچالیا۔ عین موقع پر اس کے شوہر کا وہاں پہنچنا، اس عورت کا حضرت یوسف پر الزام لگانا، لیکن اس ہی کے خاندان کے ایک فرد کی تجویز پر حضرت یوسف علیہ السلام کا بے گناہ ثابت ہونا،

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انہیں حکمت اور علم عطا کیا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اور ہم نیک لوگوں کو ان کے اعمال کی ایسی ہی جزا دیتے ہیں ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس عورت نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور ایک دن سب دروازے بند کرکے کہنے لگی کہ یوسف جلدی آؤ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ یوسف نے کہا کہ اللہ کی پناہ! تیرا شوہر میرا آقا ہے اس نے مجھے بہت اچھی طرح رکھا ہے، میں ایسا نہیں کر سکتا اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ بیشک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاسکتے ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ چنانچہ اس عورت نے تو یوسف کا قصد کر ہی لیا تھا، وہ بھی اس عورت کا قصد کر لیتے اگر اپنے رب کی ایک نشانی نہ دیکھ لیتے كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اس طرح ہم نے انہیں اس برائی اور بے حیائی سے بچالیا اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھا ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ اور وہ دونوں دروازے کی طرف بھاگے تو اس عورت نے یوسف کو پیچھے



سے کھینچ کر ان کا کرتا پھاڑ ڈالا اور دونوں نے عورت کے شوہر کو دروازے کے پاس کھڑا پایا قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ عورت نے شوہر کو دیکھتے ہی کہا کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اسکی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ یا تو وہ قید کیا جائے یا کوئی اور دردناک سزا دی جائے؟ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ یوسف نے کہا اس ہی نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اسی وقت عورت کے خاندان والوں میں سے ایک گواہ نے یہ شہادت دی کہ اگر یوسف کا کرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ پھر جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا ہوا تھا تو اس نے بیوی سے کہا کہ یہ تم عورتوں کی فریب کاریوں میں سے ایک فریب کاری ہے اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ یقیناً تم عورتوں کا فریب بڑا خطرناک ہوتا ہے ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَ اسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ اس نے یوسف سے کہا کہ تم اس واقعہ کو نظر انداز کر دو اور اپنی بیوی سے کہا کہ تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، یقیناً تو ہی خطا کاروں میں سے ہے ﴿۲۹﴾ ع رکوع [۳]

